وسائل کی تخلیق کے لیے رہنما اصول:

کہانی کا انتخاب:

کہانیوں کا انتخاب کرتے وقت درج ذیل باتوں کا خاص خیال رکھیں:

• کہانیاں مختلف اقسام پر مشتمل ہوں، جیسے مزاحیہ، سنجیدہ، چنچل، سوچنے پر مجبور کرنے والی یا بہت سادہ۔

• کہانیوں کا ایک متوازن امتزاج ہو، زیادہ تر دلچسپ اور مزاحیہ ہوں، لیکن کچھ کہانیاں گہرائی اور سنجیدگی سے بھرپور بھی ہوں۔

• کچھ کہانیاں نصابی کتاب سے منسلک ہوں، جبکہ دیگر غیر نصابی موضوعات پر مبنی ہوں۔

• کہانیوں کے متنوع انداز شامل کریں، مثلاً بیانیہ کہانیاں، مکالموں کے ساتھ کہانیاں، یا مکمل طور پر مکالمے پر مبنی کہانیاں۔

• فکشن اور نان فکشن دونوں اقسام کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔

• غیر افسانوی مواد کے لیے مواد درست، مستند اور حقائق پر مبنی ہونا چاہیے تاکہ طلبہ کو قابل اعتماد معلومات فراہم کی جا سکیں۔

ذیل میں ایک چیک لسٹ دی گئی ہے جس میں مختلف پیرامیٹرز شامل ہیں جو کہ کہانی یا مواد کی جانچ / انتخاب کرتے وقت مدنظر رکھے جا سکتے ہیں:

نمبر شمار	پیرا میٹرز- معیار / حدود
1	کیا گریڈ لیول / عمر مناسب ہے؟
2	مناسب طوالت ہے؟
3	مناسب زبان کا استعمال کیا گیا ہے؟
4	ان سیاق و سباق میں ترتیب دیا گیا ہے جن سے طلباء کا تعلق ہو سکتا ہے۔
5	موضوع یا سیاق و سباق کی بنیاد پر بچے جن سے واقف ہیں۔
6	دلچسپ اور سمجھنے میں آسان ہے۔
7	بچوں میں تجسس کو فروغ دیتا ہے۔
8	کچھ سسپنس کے ساتھ ایک مضبوط منطقی پلاٹ بھی ہے۔
9	اس میں ایسا مواد نہیں ہے جو بچوں کو تنقیدی انداز میں سوچنے کی ترغیب دیے بغیر اخلاق کی تبلیغ کرتا ہو۔
10	اضافی عناصر جیسے گانے اور نظمیں ہیں۔

کہانی گوئی:

کہانی سنانے کے لیے اعلیٰ معیار کی آڈیو ریکارڈنگ تیار کرنا اساتذہ کے لیے ایک اہم اور کارآمد مہارت ہے۔ ذیل میں کچھ رہنما اصول دیے گئے ہیں جنہیں کہانی بیان کرتے وقت مدنظر رکھا جا سکتا ہے:

1. **دلچسپ آغاز:**

کہانی کی شروعات ایک پرکشش سوال یا دلچسپ تعارف سے کریں تاکہ سامعین کی توجہ فوراً حاصل ہو جائے۔

2. **بیانیہ کا اتار چڑھاؤ:**

کہانی کے مختلف حصوں کے لیے رفتار کو موزوں بنائیں۔ مثال کے طور پر، عمل یا واقعات کو تیزی سے بیان کریں جبکہ جذباتی یا عکاسی والے لمحات کو سست انداز میں پیش کریں۔

3. **کرداروں کے لیے منفرد آواز:**

ہر کردار کے لیے ایک الگ آواز، لہجہ، اور انداز اپنائیں جو ان کی شخصیت کو اجاگر کرے۔ کرداروں کی آواز میں تسلسل برقرار رکھیں۔ مثال: اگر کہانی میں ایک بوڑھا شخص اور ایک نوجوان شامل ہیں، تو بوڑھے کے لیے ہلکی سی گہرائی والی آواز اور نوجوان کے لیے پرجوش لہجہ استعمال کریں۔

4. اظہار کے ذریعے بیان:

براہ راست بتانے کے بجائے جذبات کو آواز، لہجے اور مکالمے کے ذریعے ظاہر کریں۔ یہ سننے والوں کو کہانی میں گہری دلچسپی پیدا کرنے میں مدد دے گا۔

5. توقف اور زور:

کہانی کے اہم لمحات کو نمایاں کرنے کے لیے توقف اور زور کا مؤثر استعمال کریں۔ یہ تکنیک سامعین میں دلچسپی اور تجسس پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے، خاص طور پر اسرار، کشیدگی یا غیر متوقع موڑ جیسے حصوں میں۔

توقف کا استعمال کہانی میں تبدیلیوں کو نمایاں کرنے کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے، جیسے کسی منظر یا کردار کے تناظر میں تبدیلی۔ **مثال:** اگر کہانی میں ایک اہم موڑ آ رہا ہو تو انکشاف سے پہلے توقف کریں، تاکہ سسپنس پیدا ہو۔ پھر، انکشاف کے وقت ڈرامائی لہجہ اختیار کریں تاکہ اس کا اثر بڑھ جائے۔

6. صوتی اثرات:

اپنی آواز کے ذریعے کہانی میں جان ڈالنے کے لیے مختلف صوتی اثرات پیدا کریں۔

7. طلباء کی شمولیت:

کہانی کے دوران سامعین کو متوجہ رکھنے کے لیے وضاحتی یا فرضی سوالات پوچھیں تاکہ ان کے تخیل کو متحرک کیا جا سکے۔

8. ترمیم اور نظرثانی:

کہانی کو بہتر بنانے کے لیے اس پر نظرثانی کریں۔ ساتھیوں یا سامعین سے فیڈبیک حاصل کریں تاکہ کہانی سنانے کے عمل میں مزید نکھار آئے۔

اساتذہ کے لیے یاددہانی:

کلید یہ ہے کہ اپنی کہانی بیان کرنے کی مہارت کو مسلسل مشق سے نکھاریں۔ جب آپ ان رہنما اصولوں پر عبور حاصل کر لیں، تو سننے والوں کے ذہنوں میں کہانی کے کرداروں اور واقعات کی واضح تصویر بنانے کے لیے اپنے بیان میں مزید تفصیلات یا وضاحتی سوالات شامل کریں۔ یہ طریقہ آپ کے بیان کو مزید مؤثر اور دلچسپ بنائے گا۔

کہانی کی ریکارڈنگ:

ریکارڈنگ سے پہلے:

1. کہانی کی منصوبہ بندی کریں:

اپنی کہانی کو پہلے تحریری شکل میں مرتب کریں اور پھر اسے بلند آواز میں پڑھنے کی مشق کریں۔ اپنے ریکارڈنگ پارٹنر کے ساتھ کہانی کو سنانے کی مشق کریں۔ یہ عمل آپ کو مواد کو بہتر سمجھنے اور ریکارڈنگ کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد دے گا۔

2. اسکرپٹ کی تشریح:

ریکارڈنگ سے پہلے اپنے اسکرپٹ میں کرداروں کے جذبات، لہجے، اور ضروری وقفوں کی نشان دہی کے لیے نوٹ شامل کریں۔ یہ نوٹس ریکارڈنگ کے دوران آپ کی کارکردگی کو

مؤثر انداز میں پیش کرنے میں مددگار ہوں گے۔ **مثال:** اسکرپٹ میں کسی کردار کے خفیہ مکالمے کے لیے "[سرگوشی]" جیسا نوٹ شامل کریں تاکہ یہ واضح ہو کہ اس مکالمے کو کس انداز میں ادا کرنا ہے۔

کہانی کی ریکارڈنگ:

1. روم ٹون:

ہر ریکارڈنگ سیشن میں کمرے کی ٹون یا محیطی پس منظر کے شور کو ریکارڈ کرنا فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ ترمیم کے دوران ایک مستقل آڈیو ماحول برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ **مثال:** ہر ریکارڈنگ سیشن کے آغاز اور اختتام پر چند سیکنڈ کی خاموشی ریکارڈ کریں تاکہ کمرے کے قدرتی پس منظر کے شور کو پکڑا جا سکے، جو ترمیم کے عمل میں معاون ہوگا۔

2. حقیقت پسندی کے لیے صوتی اثرات:

کہانی کو مزید جاندار بنانے کے لیے صوتی اثرات کا سوچ سمجھ کر انتخاب کریں، تاکہ وہ کہانی کی ترتیب اور واقعات سے ہم آہنگ ہوں۔ صوتی اثرات کی ترتیب، دورانیے، اور وقت کے مطابق منصوبہ بندی کریں۔ کہانی کے لیے ایک بصری گائیڈ تیار کرنا بھی مددگار ہو سکتا ہے تاکہ صوتی اثرات، موسیقی کے اشارے، اور کرداروں کے تعاملات کو بہتر طریقے سے

ترتیب دیا جا سکے۔ **مثال:** اگر کہانی میں 39 ویں سیکنڈ پر شیر کی گرج شامل ہے، تو اس وقت اور مطلوبہ اثر کو واضح طور پر نوٹ کریں تاکہ مناسب ترمیم کی جا سکے۔